



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
بعض عورتیں اپنے دامادوں سے پردہ کرتی ہیں اور ان سے سلام اور مصافحہ بھی نہیں کرتیں تو کیا ان کے لیے ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا داماد شادی کی وجہ سے جو شے حرام ہوتے ہیں ان میں شامل ہے لہذا داماد اپنی ساس کی وہ اشیاء دیکھ سکتا ہے جو اس کے لیے اپنی والدہ، بہن، بیٹی اور باقی سب محرمات کی دیکھنی جائز ہیں۔ ساس کا اپنے داماد سے اپنا چہرہ اور بازو بال وغیرہ کا پردہ کرنا پردے کے غلو میں شامل ہوتا ہے اور اسی طرح ملاقات کے وقت مصافحہ نہ کرنا غلو ہے ایسا کرنے سے ہو سکتا ہے نفرت اور قطع رحمی پیدا ہو۔ اس لیے ضروری ہے کہ وہ اس کام میں غلو کرنے سے بچے لیکن جب وہ داماد کے ہتھ و شریا آنکھوں کی خیانت دیکھے تو پھر وہ جو کچھ کر رہی ہے اس کے لیے درست ہے۔ (سعودی مستقل فتویٰ کمیٹی)

شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔
حمدًا لعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 172

محدث فتویٰ